الیکشن کمیشن آف پاکستان

شعبہ تعلقات عامہ

پریس ریلیز

مورخہ 1دسمبر 2020ء

الیکشن کمیشن آف پاکستان کا اجلاس چیف الیکشن کمشنر جناب سکندر سلطان راجہ کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں ممبران الیکشن کمیشن کے علاوہ سیکرٹری الیکشن کمیشن، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ خیبر پختونخوا، وزارت داخلہ، وزارت قانون وانصاف، ملٹری لینڈ اینڈ کنٹونمنٹ بورڈ اور الیکشن کمیشن کے افسران نے شرکت کی۔ الیکشن کمیشن پاکستان کے اجلاس میں درج ذیل امور زیر بحث آئے اور الیکشن کمیشن نے اس ضمن میں جو ضروری ہدایات جاری کیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ خیبر پختونخواہ میں مقامی حکومتوں کے انتخابات کا انعقاد

خیبر پختونخواہ میں مقامی حکومتوں کے انتخابات کے حوالے سے اب تک الیکشن کمیشن کی طرف سے کیے گئے اقدامات کے حوالے سے الیکشن کمیشن کو آگاہ کیا گیا۔ کمیشن کو سپریم کورٹ کی جانب سے جاری کردہ حکم مورخہ 18 نومبر 2020 کے حوالے سے بریف کیا گیا الیکشن کمیشن کو بتایا گیا کہ الیکشن کمیشن نے خیبر پختونخواہ کے 27 اضلاع میں حلقہ بندیاں مکمل کر لی ہیں تاہم 7 ڈویژنل اضلاع میں صوبائی حکومت کی جانب سے ولیج اور نیبر ہوڈ کونسلوں کی تعداد کے نوٹیفکیشن نہ کرنے کی وجہ سے حلقہ بندیوں کا کام نہیں ہو سکا۔ مزید صوبائی حکومت کی جانب سے انتخابی قواعد کا نوٹیفکیشن ہونا باقی ہے اور صوبائی حکومت کی طرف سے الیکشن ایکٹ 2017ء کی زیر دفعہ 219(3) الیکشن کے انعقاد سے متعلق بھی الیکشن کمیشن کو تحریری طور پر مراسلہ لکھنا باقی ہے۔ تاکہ الیکشن کمیشن انتخابات کے انعقاد سے متعلق دیگر ضروری اقدامات اٹھا سکے۔

سیکرٹری لوکل گورنمنٹ خیبر پختونخواہ نے الیکشن کمیشن کو آگاہ کیا کہ صوبائی حکومت نے کابینہ کی ذیلی کمیٹی تشکیل دے دی ہے جس کی سربراہی وزیر قانون کر رہے ہیں یہ کمیٹی الیکشن کے انعقاد کے حوالے سے اپنی سفارشات کابینہ کے سامنے 10 دسمبر سے پہلے رکھے گی۔ مزید سیکرٹری لوکل گورنمنٹ نے اس بات کا یقین دلایا کہ 7 اضلاع کے حوالے سے نوٹیفکیشن کا اجراء ایک دو روز میں کر دیا جائے گا۔ اور انتخابی قوانین سے متعلق نوٹیفکیشن بھی اسی ہفتے جاری کر دیا جائے گا۔ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کے پی کو الیکشن کمیشن نے تنبیہ کی کہ کے پی گورنمنٹ کو کمیشن متعدد بار وہ اقدامات جو Pending ہیں کے مکمل کرنے کے بارے میں لکھ چکا ہے تاکہ کمیشن اپنی آئینی اور قانونی ذمہ داری نبھا سکے۔ الیکشن کمیشن نے اس حوالے سے ہدایت جاری کیں کہ سپریم کورٹ کے حکم کی روشنی میں حکومت خیبر پختونخواہ کو مراسلہ ارسال کیا جائے تاکہ وہ خیبر پختونخواہ میں بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے فوری ضروری اقدامات کرے اور انتخابات کے جلد از جلد انعقاد کے لیے الیکشن کمیشن کو آگاہ کرے۔

2۔ اسلام آباد کے میئر کا انتخاب

سپیشل سیکرٹری نے اسلام آباد میں شیخ انصر عزیز میئر اسلام، آباد کے استعفیٰ کے نتیجہ میں خالی ہونے والی نشست کے حوالے سے الیکشن کمیشن کو بریف کیا۔ اس ضمن میں وزارت داخلہ و قانون وانصاف حکام کی رائے طلب کی گئی ان کی جانب سے یہ موقف اختیار کیا گیا کہ قانون کے مطابق الیکشن کمیشن اس پر فیصلہ فرمائے۔ غور وخوض کے بعد الیکشن کمیشن نے یہ فیصلہ کیا اور دفتر کو ہدایات جاری کیں کہ اسلام آباد میں میئر کی خالی نشست پر الیکشن کے انعقاد کے لیے فوری طور پر حسب ضابطہ شیڈول جاری کرے۔

3- کنٹونمنٹ بورڈ کے الیکشن کا انعقاد

الیکشن کمیشن کو اجلاس میں بتایا گیا کہ 19 دسمبر 2019 کو ملک بھر کے کنٹونمنٹ بورڈز کی معیاد ختم ہوگئی تھی اس کے بعد الیکشن کمیشن نے حلقہ بندیوں کے کام کی تکمیل کے بعد حلقہ بندیایوں کا نوٹیفکیشن 27.3.2020 کو کر دیا تھا۔ Covid-19 اور انتخابی فہرستوں کی سالانہ نظر ثانی اور عدم دستیابی کی وجہ سے انتخابات کا انعقاد ممکن نہ ہوا۔اس حوالے سے اب نئی پیش رفت یہ ہوئی ہے کہ وزارت دفاع نے 7 کنٹونمنٹس کی ری کلاسیفکیشن (Re-classification)کی ہے جس کے نتیجہ میں ان کنٹونمنٹ کی نشستوں کی تعداد میں ردوبدل ہوگی۔ لہذا ان کنٹونمنٹس میں از سر نو حلقہ بندیاں ناگزیر ہیں۔ سپیشل سیکرٹری نے لاہور ہائی کورٹ راولپنڈی بنچ میں اس حوالے سے زیر التواء مقدمے کا بھی حوالہ دیا۔جس میں وزارت دفاع نے ایک ہفتہ کی معیاد کی گزارش کی تا کہ کنٹونمنٹ آرڈیننس 2002 کے دفعہ58(2) کے تحت الیکشن کنٹونمنٹ بورڈ کے انعقاد کے حوالے سے الیکشن کمیشن کو تحریر کر سکے۔ کنٹونمنٹ بورڈ کے نمائندے نے الیکشن کمیشن کو بتایا کہ ہائی کورٹ کی ہدایات کی روشنی میں اس ضمن میں الیکشن کمیشن کو کنٹونمنٹ ایکٹ کی دفعہ 58 (2)کے تحت انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے تحریر کیا جائے گا اور کنٹونمنٹ بورڈ کی جانب سے جو کنٹونمنٹ بورڈ ری کلاسیفائی ہوئے ہیں ان کی سیٹوں کی تعداد بھی الیکشن کمیشن کو 10 روز کے اندر مہیا کر دی جائیں گی۔الیکشن کمیشن نے ہدایات جاری کیں کہ مذکورہ بالا تفصیلات فوری طور پر الیکشن کمیشن کو مہیا کی جائیں تا کہ الیکشن کمیشن ان کنٹونمنٹ بورڈ میں حلقہ بندیاوں کے کے کام کا آغاز کرے مزید برآں وزارت دفاع انتخابات کی تاریخ کے حوالے سے وفاقی حکومت کو تحریر کرے اور ان مراسلہ جات کی کاپی الیکشن کمیشن کو بھی ارسال کی جائے۔

4- نیشنل ووٹر ڈے

الیکشن کمیشن کو 7 دسمبر 2020 کو قومی ووٹر ڈے منانے کے حوالے سے جاری تیاریوں سے آگاہ کیا گیا اس ضمن میں Covid-19 کی وجہ سے تقریبات کو انتہائی محدود کرنے کی سفارش کی گئی۔

5- مردم شماری 2017ء کے اعداد و شمار کی سرکاری اشاعت۔

Census 2017 کے رزلٹ کو ابھی تک شائع نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے لوکل گورنمنٹ کے الیکشنز اور نیشنل الیکشن 2023 کی راہ میں کچھ آئینی اور قانونی رکاوٹیں ہیں۔ الیکشن کمیشن نے متعدد بار مختلف سطح پر یہ ایشو حکومت کے ساتھ اٹھایا ہے۔ اور منسٹری آف لاء اور پارلیمانی آفیئرز کو بھی الیکشن کمیشن assist کرنے کا کہا ہے مگر حکومت کی طرف سے کوئی response نہیں ملا۔

الیکشن کمیشن نے دفتر کو ہدایت کی کہ حکومت کو ساتھ 2017 Census کی اشاعت کے سلسلے میں دوبارہ take up کریں کہ ان کی جلد از جلد اشاعت کی جائے۔ مزید برآں کمیشن نے مورخہ 3 دسمبر 2020ء بروز جمعرات فیڈرل سیکرٹری لاء اور فیڈرل سیکرٹری پارلیمانی آفیئرز کو مدعو کیا ہے تا کہ وہ اس ایشو پر کمیشن کی معاونت کریں۔

6- الیکٹرانک ووٹنگ مشین، بائیو میٹرک ویری فیکیشن مشین، آئی ووٹنگ کا مستقبل کے انتخابات میں استعمال کے امکانات

ڈائریکٹر جنرل آئی ٹی نے الیکٹرانک ووٹنگ مشین، بائیو میٹرک ووٹنگ مشین اور آئی ووٹنگ کے حوالے سے حالیہ ہونے والے اجلاسوں اور ان کی تفصیلات سے آگاہ کیا اور ان مشینوں کے مستقبل کے استعمال کے نتیجہ میں ممکنہ اخراجات، تکنیکی صلاحیت رازداری، سیکیورٹی اور ترقی یافتہ ممالک میں ان کے استعمال کے بعد ان سے اجتناب کے حوالے سے تفصیلی طور پر بریف کیا گیا۔الیکشن کمیشن نے اس ضمن میں اس بات پر زور دیا کہ اس ضمن میں کسی بھی فیصلے سے قبل اس کے تمام مضمرات کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے اور اس سلسلہ میں کوئی بھی اجلت میں کیا گیا فیصلہ آنے والے انتخابات پر اثر انداز ہو سکتا ہے اس ضمن میں الیکشن کمیشن نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی جمع کردہ پائلٹ پروجیکٹس کی رپورٹس کو پارلیمنٹ میں زیر بحث لایا جانا چاہیے۔ تاکہ کسی مناسب فیصلے پر پہنچا جاسکے۔

7- ضمنی انتخابات کا انعقاد

ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل الیکشنز نے قومی و صوبائی اسمبلی کی خالی نشستوں کی تفصیل سے آگاہ کیا اس وقت 2 قومی اور 6 صوبائی اسمبلی کی نشستوں پر الیکشن زیرالتواء ہے۔ نیشنل کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر نے یہ سفارش کی ہے کہ ملک بھر میں ضمنی انتخابات کو 31 جنوری 2020 تک ملتوی رکھا جائے۔اس ضمن میں NCOC 31دسمبر 2020 کو ایک اور جائزہ بھی لے گا۔الیکشن کمیشن نے NCOC کی سفارشات پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

8- حالیہ جاری شدہ انتخابی فہرستوں کے اعداد و شمار

ڈائریکٹر ایم آئی ایس نے الیکشن کمیشن کو حالیہ جاری شدہ انتخابی فہرستوں کے حوالے سے اعداد و شمار پیش کیے اس ضمن میں مرد و خواتین کے درمیان تفاوت کو صوبے، ضلع اور قومی و صوبائی اسمبلی کے حلقوں کے اعتبار سے پیش کیا گیا۔ الیکشن کمیشن نے اس ضمن میں تشویش کا اظہار کیا کہ کچھ شہری علاقوں میں بھی مرد و خواتین رجسٹرڈ ووٹروں کے درمیاں فرق 10 فیصد سے زیادہ ہے۔اس ضمن میں یہ ہدایات جاری کی گئیں کہ اس معاملے کو ہر زاویہ سے جانچا جائے اور ایسے اقدامات تجویز کیے جائیں کہ الیکشن کمیشن اس معاملے سے اقدامات اٹھائے تاکہ اس تفاوت کو کم سے کم کیا جا سکے اور ہر علاقے اور وجوہات کے لحاظ سے الگ الگ تجاویز اور ترجیحات مرتب کی جا سکیں۔